المملكة العربية السعودية
وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد
وكالة المطبوعات والبحث العلمي

اعمال الحج

حج کے اعمال

تالیف
فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

أردو

مملکت سعودی عرب

وزارت اموراسلامیہ واوقاف ودعوت وارشاد

شعبۂ مطبوعات وعلمی تحقیقات

اعمال الحج

حج کے اعمال

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ

اسداللہ عثمان مدنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أعمال الحج

حج کے اعمال

حج کے پہلے دن (آٹھویں ذی الحجہ) کے اعمال:

۱۔ حج تمتع کرنے والا (اگر وہ مکہ یا اس کے قرب وجوار میں ٹہرا ہوتو) اپنی جگہ سے حج کا احرام باندھے، چنانچہ وہ غسل کرے اور خوشبو لگائے اور احرام کا لباس پہن لے اور (لبیک حجا) کہے، اے اللہ میں حج کے لئے حاضر ہوا ہوں، اورتلبیہ: (لبیك اللهم لبیك لبیك لا شریك لك لبیك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شریك لك) کہتا رہے.

ترجمہ: اے اللہ میں حاضر ہوا ہوں، اس اقرار کے ساتھ حاضر ہوا ہوں کہ تیرا کوئی شریک نہیں، یہ اقرار کرتے ہوئے حاضر

ہوا ہوں کہ ہر تعریف تیرے لئے ہے ہر نعمت تیری طرف سے ہے، اور تمام بادشاہت صرف تیری ہے، تیرا کوئی شریک نہیں. اور رہا وہ شخص جو اسی دن مکہ آئے اور میقات کے باہر سے آئے تو وہ میقات سے ہی احرام باندھے.

۲۔ حاجی چاہے متمتع ہو یا قارن یا مفرد سب ہی منی پہنچ جائیں اور نویں تاریخ کے طلوع آفتاب تک وہاں رہیں، منی میں آٹھویں تاریخ کی ظہر، عصر، مغرب اور عشاء اور پھر نویں کی فجر کی نماز اپنے اپنے وقت پر ادا کریں، البتہ چار رکعت والی نمازیں دو دو رکعت ادا کریں.

حج کے دوسرے دن (نویں ذی الحجہ) کے اعمال:

۱۔ سورج نکلنے کے بعد عرفہ کے لئے نکلے اور وہاں پہنچ کر ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر کی نمازیں دو دو رکعت بیک وقت ادا

کر لے اور اگر ممکن ہوتو زوال سے پہلے نمرہ میں قیام کرے.

۲۔نماز کے بعد قبلہ رو ہوکر ہاتھ اٹھائے غروب آفتاب تک ذکر اور دعاء میں مشغول رہے.

۳۔غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ کے لئے روانہ ہوجائے اور وہاں پہنچ کر مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں ادا کرے اور فجر کے طلوع ہونے تک وہاں قیام کرے.

۴۔طلوع فجر کے بعد نماز فجر ادا کرے پھر اچھی طرح اجالا ہونے تک ذکر و دعاء میں مشغول رہے.

۵۔سورج نکلنے سے پہلے منی کی طرف روانہ ہوجائے.

حج کے تیسرے دن (عید کے دن) کے اعمال:

۱۔جب منی پہنچ جائے تو جمرۂ عقبہ پر یکے بعد دیگر سات کنکریاں مارے اور ہر کنکری پر تکبیر بلند کرے.

۲۔اگرقربانی کا جانور ہوتو اس کو ذبح کر دے.

۳۔اپنے سر کے بال منڈ وادے یا کٹوادے اوراس طرح کرنے سے وہ حلال ہونے کے پہلے مرحلہ میں پہنچ جائے گا،لہذا اب وہ اپنا لباس زیب تن کرلے اور خوشبو لگالے اور تمام کام جو حالت احرام میں اس کے لئے منع تھے وہ سب اس کے لئے جائز ہو جائیں گےلیکن اپنی بیویوں سے تعلقات کی اجازت نہ ہوگی.

۴۔مکہ پہنچ کر طواف افاضہ کرے اور یہی طواف حج ہے اور اگر متمتع ہوتو صفا اور مروہ کے درمیان سعی بھی کرے اسی طرح اگر مفرد یا قارن ہو اور طواف قدوم کے ساتھ اس نے سعی نہ کی ہوتو وہ بھی اب سعی کرے.

اس طرح کرنے سے وہ حلال ہونے کے دوسرے مرحلہ میں پہنچ جائے گا جس میں تمام محظورات احرام حتی کہ بیویوں سے

تعلقات بھی حلال ہو جائیں گے.

۵۔ واپس منی پہنچ کر گیارہویں ذی الحجہ کی رات وہاں گزارے

حج کے چوتھے دن (گیارہویں ذی الحجہ) کے اعمال:

۱۔ تینوں جمرات: جمرۂ اولی، وسطی اور عقبہ کو بالترتیب کنکریاں مارے، ہر جمرہ پر سات کنکری ایک بعد دیگرے مارے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کو بلند کرے.

ان تینوں کو زوال کے بعد ہی مارنا ہوگا، زوال سے پہلے مارنا جائز نہیں، پہلے اور درمیانی جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد وہاں کھڑے ہو کر دعاء کرے.

۲۔ بارہویں ذی الحجہ کی رات وہیں منی میں گزارے.

حج کے پانچویں دن (تیرہویں ذی الحجہ) کے اعمال:

ا۔ چوتھے دن جس طرح تینوں جمرات کو کنکریاں ماری تھیں اسی طرح آج بھی مارے.

۲۔ اگر (تعجل) آج ہی سے حج کے اعمال ختم کرنے کا ارادہ ہو تو غروب آفتاب سے پہلے منی چھوڑ دے اور اگر (تاخر) مزید رکنے کا ارادہ ہو تو پھر منی میں ہی رات گزارے.

حج کے چھٹے دن (تیرہویں ذی الحجہ) کے اعمال:

یہ دن ان لوگوں کے لئے خاص ہے جنہوں نے (تاخر) آج بھی رک کر حج کے اعمال ادا کرنے کا ارادہ کیا ہو.

پچھلے دو دنوں کی طرح آج بھی تینوں جمرات کو کنکریاں مارے.

اس کے بعد منی چھوڑ دے اور سفر حج کا آخری عمل طواف وداع کو بنائے.

واللہ اعلم.

منجانب: شعبۂ مطبوعات وعلمی تحقیقات

وزارت امور اسلامیہ واوقاف ودعوت وارشاد

مملکت سعودی عرب

ریاض: ۶۱۸۴۳ - پوسٹ باکس: ۱۱۴۲۸

فون: ۴۷۳۶۹۹۹ - فاکس: ۴۷۳۷۹۹۹